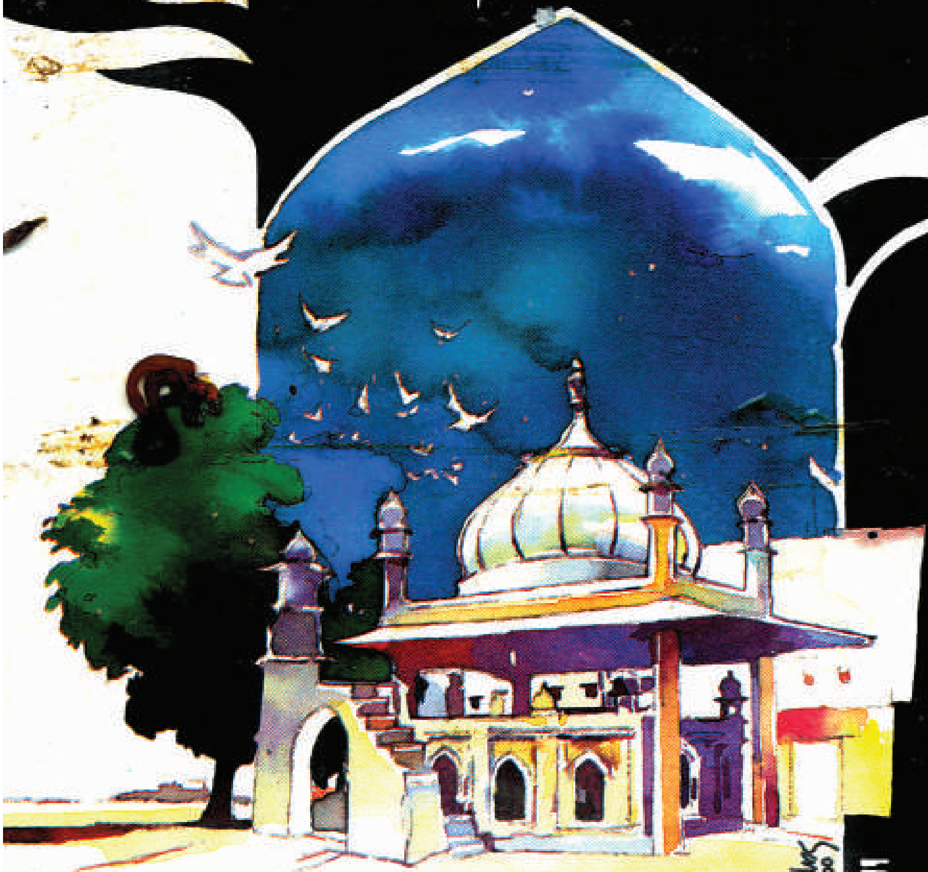
مقاماتِ مظہری

تالیف : حضرت شاہ غلام علی دہلوی



تحقیق و تعلیق و ترجمہ : محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہیدؒ

۱۱۱۱ھ / ۱۷۰۰ء — ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 175

طبع دوم : 2001ء
قیمت : -/300 روپے

ناشر

محمد اکرام چغتائی
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

ISBN - 969 - 477 - 055 - 6

مطبع : میو آرٹ پریس، 48 لوئر مال، نزد سیشن کورٹ، لاہور

۱۱۲- مولانا فضل امام خیر آبادی (ف ۱۲۴۴ھ /۱۸۲۹ء) نامور عالم، مصنف اور مدرس تھے۔ حضرت شاہ غلام علی کے زمانے کے مقبول ترین مدرسین میں ان کا شمار ہوتا تھا۔
ملاحظہ ہو: تذکرہ علمائے ہند، ص ۳۷۶-۳۷۸۔

۱۱۳- یہ فصل جواہر علویہ کے جوہر نہم، ص ۲۳۶-۲۳۸ سے ملخصاً ماخوذ ہے۔

۱۱۴- ابن ماجہ، ص ۱۸۸ (طبع نور محمد، کراچی) میں یہ روایت قدرے مختلف ہے۔ یعنی:
لزوال الد نیا اھون علی الله من قتل مومن بغیر حق۔ گویا متن مقامات مظہری میں "علی اللہ" کی بجائے "عند اللہ"، "مومن" کی بجائے "نفس مومن" اور "بغیر حق" تو موجود ہی نہیں ہے۔

۱۱۵- تفصیل کے لیے دیکھیے، ضمیمہ ہذا فصل خلفاء۔

۱۱۶- القرآن (النساء) ۴/۸۷۔

۱۱۷- (ترجمہ) ہم مفلس تیری گلی میں آئے ہیں۔ اللہ کے لیے اپنے چہرہ انور کی کچھ خیرات دیجیے۔ ہماری کشکول کی طرف دست کرم بڑھائیے، آپ کے دست عطا اور سخاوت پر آفریں۔
اس کا پہلا شعر مکتوبات معصومیہ (۱/۱۶۳/۲۲۴) میں بھی نقل ہوا ہے۔

۱۱۸- (ترجمہ) میں قلب سلیم کے ساتھ صاحب لطف و کرم کے پاس گیا کہ نیکیوں کے زاد سے میرے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ جب کسی کے پاس جانا ہو تو اپنے ساتھ کچھ لے کر جانا بہت بری بات ہے۔

۱۱۹- "احتباء" کا مطلب ہے اکڑوں بیٹھنا، یعنی پاؤں کے بل بیٹھنا۔ چونکہ حضرت شاہ غلام علی کو "دائمی حضور" کا مرتبہ حاصل تھا، اس لیے ادب سے پاؤں نہیں پھیلاتے تھے اور اسی حالت میں وصال ہوا تھا۔

۱۲۰- احاطہ سے مراد وہ خاص چبوترہ ہے جہاں اب ان چار بزرگوں کے مزارات ہیں:
(۱) حضرت میرزا مظہر۔
(۲) حضرت شاہ غلام علی دہلوی (مولف مقامات مظہری)۔
(۳) حضرت شاہ ابو سعید۔
(۴) حضرت شاہ ابوالخیر مجددی۔ (دیکھیے، تازہ ترین عکس مزارات، شامل کتاب ہذا)۔

۱۲۱- حضرت شاہ ابو سعید کا اسم گرامی زکی القدر تھا (مقامات خیر، ص ۷۰)۔

۱۲۲- مولوی ضیاء النبی بن عنایت النبی، حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کی اولاد میں سے تھے۔ ولادت سرہند میں ۱۱۶۸ھ /۱۷۵۴ء - ۱۱۷۰ھ /۱۷۵۶ء کے درمیان ہوئی۔ سکھوں کے تیسرے حملہ سرہند کے وقت اپنے شیخ محمد ارشد کے ہمراہ رام پور چلے گئے اور وہیں زہد و ورع میں زندگی گزار دی۔ ۱۲۱۵ھ /۱۸۰۰ء میں انتقال ہوا۔ ملاحظہ ہو: علم و عمل از